Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 15- دسمبر 1999ء - 6 رمضان 1420 ہجری - 15- فتح 1378 ھش جلد 49-84 نمبر 285

آگ سے آزادی کا مہینہ

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

جب ماہ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطانوں اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور آگ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں- اور اس کا کوئی بھی دروازہ کھلا نہیں رہتا- اور جنت کے سب دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور کوئی بھی دروازہ بند نہیں رہتا- اور ایک منادی اعلان کرتا ہے اے خیر کے طالب آگے بڑھ اور اے شر کے خواہاں رک جا- اور آگ سے بچائے جانے والے اللہ کی خاطر آگ سے بچائے جاتے ہیں اور ایسا ہر رات ہوتا ہے-

(جامع ترمذی - کتاب الصوم باب فی فضل شھر رمضان)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یکم دسمبر 1902ء کو مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔ حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز گذار کر (بیت الذکر) کی سقف پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر (بیت الذکر) میں تشریف لائے۔

فرمایا کہ:-

رمضان گذشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا تھا۔ (-) صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس أنزل فیہ القرآن (البقرہ: 186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی' دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آجاتا ہے۔ (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری و صد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ (-)

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجالاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وان تصوموا خیر لکم (البقرۃ 185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درس القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بابرکت عالمی درس القرآن رمضان المبارک کے آغاز کے ساتھ شروع ہو چکا ہے- ایم ٹی اے کی وساطت سے یہ روحانی مائدہ دنیا بھر میں بانٹا جا رہا ہے- حضور ایدہ اللہ کا یہ درس پاکستان کے وقت کے مطابق شام سوا چار بجے سے ساڑھے پانچ بجے تک جاری رہتا ہے- اس کے بعد رات سوا دو بجے اور صبح چھ بجے یہ درس دوبارہ ٹیلی کاسٹ کیا جاتا ہے- جملہ احباب کرام رمضان کے بابرکت ایام میں نور و برکت سے معمور اس درس سے استفادہ کریں-

نادار اور مستحق افراد کے لئے عطیات کی تحریک

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت میسر رکھتا ہے- ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس سے باہر ہوتا جا رہا ہے- اس کے مقابل پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے- اس وجہ سے یہ سہولت میسر رکھنے میں مشکل درپیش ہے-

مخیر احباب کی خدمت میں درد مندانہ درخواست ہے- کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کر کے ثواب دارین حاصل کریں- اور دکھی لوگوں کی جسمانی راحت کے سامان بہم کر کے عنداللہ ماجور ہوں- امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے- جزاکم اللہ احسن الجزا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال - ربوہ)

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے گذارش ہے کہ رمضان المبارک میں تمام اسیران راہ مولا کے لئے خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں جلد رہائی عطا فرمائے اور ہر قسم کی مشکلات و پریشانیوں سے محفوظ رکھے اور با عزت بریت کے سامان پیدا فرمائے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان کا پھل خدا تعالیٰ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سورۃ بقرہ کی آیت 187 کی روشنی میں رمضان ... بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اس کا سب سے بڑا پھل، جو رمضان کا سب سے بلند مقصد اور سب سے اعلیٰ پھل ہے وہ یہ ہے کہ اللہ مل جاتا ہے۔ چنانچہ اس کے معاً بعد اللہ تعالیٰ (-) نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو مخاطب کرکے فرمایا ہے اے رسول! یعنی رسول کا نام تو نہیں مگر مخاطب آنحضورؐ ہی ہیں۔ (-) جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں (-) میرے بارے میں (-) تو میں قریب ہوں۔ اس دعا میں جس کی طرف اشارہ ہے یہاں دنیا کی ضرورتیں پوری کرنے کا کوئی حوالہ نہیں۔ (-) یعنی جب میرے بندے مجھے ڈھونڈتے پھریں، مجھے چاہتے ہوں اور تجھ سے پوچھیں کیسے ہم اپنے رب کو پالیں تو اس وقت یہ نہیں فرمایا (-) تو ان سے کہہ دے (-) کہ اللہ قریب ہے یا میں قریب ہوں۔ فوری جواب ہے فانّی قریب قریب والا بعض دفعہ دوسرے کا حوالہ بھی نہیں دیتا، کسی دوسرے کو یہ نہیں بتائے گا کہ اس کو بتا دو کہ میں قریب ہوں۔ تو اس میں سوال کرنے والے کی نیت کے خلوص کا ذکر ہے۔ اگر واقعۃً "کوئی اللہ کو چاہتا ہے تو اے رسولؐ جب بھی وہ تجھ سے پوچھے گا میں اس کو سن رہا ہوں گا۔ مجھے بتانے کے لئے اس وقت تیرے حوالے کی ضرورت نہیں (-) میں تو ساتھ کھڑا ہوں، رگ جاں سے بھی زیادہ قریب ہوں لیکن (-) میں پکارنے والے کی دعوت کو سنتا ہوں جب وہ مجھے پکارے۔ یعنی میرا شوق رکھتا ہو۔ دنیا طلبی کی خاطر نہ میں یاد آؤں۔ یہ عجیب منظر ایک کھینچا گیا ہے جس کا رمضان میں آپ کو زیادہ دیکھنے کا موقع ملے گا، بہت ہی دل کش منظر ہے۔ کئی لوگ ہیں جنہوں نے زندگیاں وقف کر دیں، جنگلوں میں ڈھونڈتے پھرے 'اللہ اللہ پکارتے پھرے اور پھر بھی ان کو اللہ نہیں ملا۔ کئی لوگ ہیں جو بعض دفعہ بے اختیار ہو کر اللہ کہتے ہیں تو اللہ ان کو مل جاتا ہے۔ اس مضمون کا فرق کیا ہے۔ یہ فرق اب یہاں بیان کیا جائے گا۔

(فرمایا) **ان پکارنے والوں کا فرض ہے کہ میری بات بھی تو مانا کریں۔ مجھے اس طرح نہ پکاریں جیسے نوکروں کو پکارا جاتا ہے۔ جب ضرورت پیش آئے آواز دو وہ کہے گا حاضر سائیں!** ایسے بندے جو میری باتوں کی طرف دھیان دیتے ہیں جو میری باتوں کے اوپر عمل کرتے ہیں وہ پہلے میرے بندے بنتے ہیں پھر جب وہ پکاریں گے تو ان کو جنگلوں میں جانے کی ضرورت نہیں رہتی جہاں بھی پکاریں گے میں ان کے پاس ہوں گا۔

پس وہ لوگ جو یہ فرق نہیں کر سکتے بسا اوقات یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ ہم نے تو اللہ کو بہت پکارا، ہر طرف آوازیں دیں کہیں ہمیں خدا کا نشان نہیں ملا۔ ان لوگوں میں بڑے بڑے شعراء بھی ہیں جو تعلّی بناتے ہیں اس بات کو کہ ہم نے تو خدا کو بلا دیکھا کہیں کوئی نشان نہیں ملا۔ ان میں اس زمانے کے دہریہ بھی ہیں جنہوں نے راکٹس پر اوپر سفر کئے اور کہا کہ ہم نے آوازیں دیں خدا کو کہیں خدا کا نشان نہیں ملا۔ ان لوگوں میں وہ فراعین ہیں اس دور کے جنہوں نے بلند و بالا عمارتوں پہ قبضے کئے اور ان کی چوٹی پر جا کر یہ اعلان کیا ہمیں یہاں کوئی خدا دکھائی نہیں دیتا۔ مگر اس شرط کو پورا نہ کیا (-) ان کی زندگی خدا کی خاطر نہیں ہوا کرتی۔ یہ لوگ بدکردار ہوا کرتے ہیں۔ اللہ کے بندوں سے وہ سلوک نہیں کرتے جو اللہ اپنے بندوں سے کرتا ہے۔ پس جب وہ یہ شرط نہیں پوری کرتے تو ان کا بلانے کا دعویٰ جھوٹا ہے۔ یہ آوازیں دیتے پھریں ان کی آواز ایک صدا بصحرا ثابت ہو گی۔ جیسے صحرا میں آواز دیں تو اس کی گونج بھی پیدا نہیں ہوتی وہ ایک طرف سے نکلتی ہے تو نکلتی چلی جاتی ہے کہیں قریب ٹیلے ہوں تو ان سے ٹکرا کے آجائے ورنہ صدا بصحرا اسے مراد یہ ہے کہ ایسی صدا جس میں گنبد کی آواز بھی پیدا نہ ہو۔ پس یہ ایسے لوگ ہیں کہ مجھے بلائیں گے تو کوئی نشان نہیں پائیں گے۔ (-) پہلے میری باتوں کا جواب دیا کریں پھر مجھ پر ایمان لائیں۔ جو میری باتوں کا جواب دیتے ہیں ان پر اور طرح ظاہر ہوا کرتا ہوں۔ وہ ایمان بہت طاقتور ایمان ہے جو ان شرائط کے ساتھ ہو۔ وہ شخص جس کا خدا اس کے ساتھ ساتھ پھر رہا ہو اس کا ایمان ہی اصل ایمان ہے باقی سب ایمان دُور کی باتیں ہیں۔

تو رمضان کی یہ خوبی ہے کہ اس کے آخر پر جہاں تشکرون کے بعد وضاحت کی گئی ہے کہ کیوں شکر ادا کرو وہاں یہ وضاحت ہے کہ **ہر رمضان تمہارے لئے خدا کو لے کے آتا ہے، ہر رمضان کا پھل اللہ تعالیٰ ہے۔ اگر خدا مل جائے تو پھر تمہیں اور کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے کہ اسے ڈھونڈتے پھرو، اسے پکارتے پھرو۔** جب اللہ مل جاتا ہے تو پھر یاد رکھو (-) خدا پھر ساتھ رہا کرتا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے اس مضمون پر مختلف کتب میں اور اپنی ملفوظات کی مجالس میں بہت روشنی ڈالی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ یاد رکھو اللہ اگر واقعۃً "ایک دفعہ مل جائے تو پھر چھوڑ کے نہیں جایا کرتا۔ بندے چھوڑ جاتے ہیں مگر اللہ نہیں چھوڑا کرتا۔ یہ خدا تعالیٰ کی وفا کی ایک صفت ہے جو انسانوں میں ہم نے نہیں دیکھی۔ شعروں میں بھی آپ نے اس مضمون کو بیان کیا، نثر میں بھی اس مضمون کو بیان کیا اور اس شدت سے بیان کیا ہے کہ صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ وہ شخص ہے جس کے ساتھ ضرور خدا رہتا ہے۔ ورنہ اس طرف توجہ نہیں پیدا ہو سکتی خیال ہی دل میں نہیں گزرتا۔ اور اللہ کے بندوں کے سوا جو دنیا میں خدا کے بندے بنے پھرتے ہیں ان کی تحریرات دیکھ لیں، ان کے خطبات کو سن لیں سب ان چکروں سے خالی ہیں ان کو تجربہ ہی کوئی نہیں ہے۔ ملائیت کی باتیں سن کر دیکھیں ان باتوں میں کتنا فرق ہے۔

(فرمایا) پھر مجھ پر ایمان لائیں میرے بن کر، (-) تاکہ وہ رُشد پالیں۔ یہ رُشد وہ ہے جو سب سے آخر کی رُشد ہے اس کے بعد ہر طرف روشنی ہی روشنی ہو جاتی ہے۔ پس یہ رمضان ہے جس میں ہم عنقریب داخل ہونے والے ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ آپ میں سے جس نے بھی اس خطبے کو سنا ہے وہ رمضان میں جانے سے پہلے پوری تیاری کرے گا۔ **وہ لوگ جو خوف رکھتے ہیں کہ مشکل ہے ان کے لئے میرا پیغام ہے کہ دیکھنے میں مشکل لگتی ہے ہم سب کو یہ تجربہ ہے کہ رمضان میں داخل ہونے سے پہلے مشکل لگا کرتی ہے مگر اللہ تعالیٰ مشکل کو آسان بھی کر دیا کرتا ہے** اور یہ وعدہ خصوصیت کے ساتھ یاد رکھنا چاہئے (-) پس اللہ اگر آسانی چاہتا ہے تو وہ آپ کے رمضان کو آپ کے لئے آسان کر دے گا۔ دعائیں کریں گے تو ایسا ہی ہو گا۔

(الفضل 29 دسمبر 98ء)

حصول محبت الٰہی کا ذریعہ۔

بیوت الحمد منصوبہ

○ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں بیواؤں اور بے سہارا لوگوں کی حاجات کو پورا کرنے اور ان کی ضروریات کے مطابق زندگی کی بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس مقصد عالی تک پہنچنے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور بے سہارا لوگوں کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 85 ضرورت مند خاندان آباد ہو کر اس منصوبہ کی برکات سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ ابھی اس کالونی کی تکمیل میں دس کوارٹر بننا باقی ہیں۔ اسی طرح تقریباً چار صد مستحقین احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں پورے مکان کے اخراجات (جو آج اندازاً 5 لاکھ روپے ہے) سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش کرنا پسند فرمائیں۔ مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

امید ہے آپ اس کار خیر میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کر کے ثواب دارین حاصل کریں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل احمد شاہد صاحب

رمضان المبارک کے فضائل و برکات

خدا تعالیٰ کے عظیم الشان احسانوں میں سے ایک احسان ہم پر یہ ہے کہ اس نے ہمارے لئے ماہ رمضان کے ذریعہ اپنی برکتوں، رحمتوں، فضلوں اور احسانوں کے وسیع دروازے کھولے۔

جب ہم قرآن کریم کھولتے ہیں تو اس میں نہایت صاف اور آسان لفظوں میں یہ بات ہم پر کھلتی ہے کہ رمضان حصول تقویٰ کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس مہینہ میں قرآن اتارا گیا۔ اس ماہ میں دعائیں قبول ہوتی ہیں اور خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے قریب آجاتا ہے۔

رسول اکرمؐ نے رمضان کی برکات کا ذاتی مشاہدہ فرمایا۔ اور انہی مشاہدات کی بناء پر رمضان کے فضائل و برکات پر روشنی ڈالی۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

○ روزہ ڈھال ہے۔ اس روزے دار کے منہ کی بو جو اپنا کھانا پینا اور اپنی شہوت خدا کی خاطر چھوڑتا ہے۔ اللہ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔ اور حدیث قدسی کے الفاظ ہیں روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا۔ (بخاری کتاب الصوم)

فرمایا:۔

○ یقیناً جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے جس میں سے قیامت کے دن صرف روزہ دار گزریں گے۔ اور ان کے علاوہ اس میں سے کوئی نہ گزرے گا۔ (بخاری کتاب الصوم)

○ فرمایا جب رمضان (کسی شخص یا وجود میں) داخل ہو جاتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے (بخاری کتاب الصوم)

○ جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان اور اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے عبادت کرے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح جو شخص ایمان اور محاسبہ کرتے ہوئے روزے رکھے اس کے گناہ بھی معاف کئے جاتے ہیں۔

○ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزے کے۔ کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزاء ہوں (بخاری)

○ اسی طرح حضورؐ فرماتے ہیں۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں جن کی وجہ سے وہ خوش ہوتا ہے۔ ایک خوشی وہ ہے جب وہ روزہ افطار کرے اور دوسری خوشی یہ ہے کہ جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزے کی وجہ سے خوش ہوگا (بخاری کتاب الصوم)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

○ "صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے"

○ "کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں"

○ "صلوۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے"

○ "اس میں کوئی شک نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے"

○ "خدا تعالیٰ فرماتا ہے.... اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے"

(ملفوظات جلد 2 ص 561 تا 563)

حضرت مصلح موعود روزوں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"روزہ روحانی ترقی کا ایک ایسا ذریعہ ہے جو تمام مذاہب میں مشترک طور پر نظر آتا ہے اور تمام امتیں روزوں سے برکتیں حاصل کرتی رہی ہیں"

"مذاہب کی ایک لمبی تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ روزہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے جس کی اہمیت مذہبی دنیا میں ہمیشہ تسلیم کی جاتی رہی ہے"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 393)

"تم پر روزے رکھنے اس لئے فرض کئے گئے ہیں تاکہ تم خدا تعالیٰ کو اپنی ڈھال بنالو اور ہر شر سے اور ہر خیر کے فقدان سے محفوظ رہو۔"

"روزے کئی قسم کے امراض سے نجات دلانے کا بھی موجب بنتے ہیں"

"تھکان اور کمزوری وغیرہ جسم میں زائد مواد جمع ہونے ہی سے پیدا ہوتی ہے اور روزہ اس کے لئے بہت مفید ہے"

(تفسیر کبیر ص 374۔375)

حضرت مصلح موعود روزہ کے سلسلہ میں اپنا ذاتی تجربہ یوں بیان فرماتے ہیں "میں نے خود دیکھا ہے کہ صحت کی حالت میں جب روزے رکھے جائیں تو دوران رمضان میں بے شک کچھ کوفت محسوس ہوتی ہے مگر رمضان کے بعد جسم میں ایک نئی قوت اور ترو تازگی کا احساس ہونے لگتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 375)

"جو لوگ روزے رکھتے ہیں خدا تعالیٰ ان کی حفاظت کا وعدہ کرتا ہے"

"روزے خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والی چیز ہیں۔"

"روزے کے ذریعہ دکھوں سے انسان اس طرح بھی بچتا ہے کہ جب وہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے لئے تکلیف میں ڈالتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے گناہوں کی سزا سے اسے بچالیتا ہے۔"

"جب وہ فاقے رہ کر بھوک کی تکلیف محسوس کرتا ہے تو اپنے غریب بھائیوں کی خبرگیری کرتا ہے اور ان کا ہلاکت سے بچنا تو خود اسے بھی ہلاکت سے بچالیتا ہے کیونکہ بعض افراد قوم کے بچنے سے آخر ساری قوم کو فائدہ پہنچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریم ﷺ رمضان کے دنوں میں بہت کثرت سے صدقہ و خیرات کیا کرتے تھے۔"

(خلاصہ از تفسیر کبیر جلد دوم ص 375)

"دنیا کے نظام کی بنیاد اس اصل پر ہے کہ میری چیز دوسرا استعمال کرے اور رمضان اس کی عادت ڈالتا ہے۔"

"روزوں کے ذریعہ انسان ہلاکت سے اس طرح بھی محفوظ رہتا ہے کہ روزے انسان کے اندر مشقت برداشت کرنے کا مادہ پیدا کرتے ہیں۔"

"روزے قوم میں قربانی کی عادت پیدا کرنے کا موجب ہوتے ہیں۔"

"تصوف کی جان کم بولنا۔ کم کھانا اور کم سونا ہے اور رمضان اس تصوف کی ساری جان کانچوڑ اپنے اندر رکھتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 376)

"روزہ رکھنے والا برائیوں اور بدیوں سے بچ جاتا ہے اور یہ غرض اس طرح پوری ہوتی ہے کہ دنیا سے انقطاع کی وجہ سے انسان کی روحانی نظر تیز ہو جاتی ہے اور وہ ان عیوب کو دیکھ لیتا ہے جو اسے پہلے نظر نہ آتے تھے۔"

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 377)

"روزہ دار خاص طور پر اپنی زبان پر قابو رکھتا ہے کیونکہ اگر وہ ایسا نہ کرے تو اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور اگر کوئی شخص ایک مہینہ تک اپنی زبان پر قابو رکھتا ہے تو یہ امر باقی گیارہ مہینوں میں بھی اس کے لئے حفاظت کا ایک ذریعہ بن جاتا ہے اور اس طرح روزہ اسے ہمیشہ کے لئے گناہوں سے بچالیتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 377)

"روزوں کا ایک اور فائدہ یہ بتایا گیا ہے کہ اس کے نتیجہ میں تقویٰ پر ثبات قدم حاصل ہوتا ہے اور انسان کو روحانیت کے اعلیٰ مدارج حاصل ہوتے ہیں۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 377)

"روزوں کے ذریعہ غرباء کو یہ نکتہ بتایا گیا ہے کہ ان تنگیوں پر بھی اگر وہ بے صبر اور ناشکرے نہ ہوں اور حرف شکایت زبان پر نہ لائیں۔ تو...... یہی فاقے ان کے لئے نیکیاں بن جائیں گی اور ان کا بدلہ خود خدا تعالیٰ ہو جائے گا۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 377)

"روزوں کا ایک روحانی فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے انسان خدا تعالیٰ سے مشابہت اختیار کر لیتا ہے"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 378)

"روزوں کا روحانی رنگ میں ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کا الہام انسانی قلب پر نازل ہوتا ہے اور اس کی کشفی نگاہ میں زیادہ جلا اور نور پیدا ہو جاتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 379)

"روزوں سے استقلال کا عظیم الشان سبق ملتا ہے۔"

"روزوں کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اس کے ذریعہ مومنوں کو ایک مہینہ تک اپنے جائز حقوق کو بھی ترک کرنے کی مشق کرائی جاتی ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 380)

رمضان کے تعلق میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے یہ ارشادات بھی عرض ہیں کہ "رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے دعاؤں کا مہینہ ہے... میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔"

(ملفوظات جلد 1 ص 439۔440)

حضرت مسیح موعود کی رمضان میں کیسی مصروفیات تھیں اس سلسلہ میں آپ فرماتے ہیں۔

"آجکل میں احباب کے پاس کم بیٹھتا ہوں اور زیادہ حصہ اکیلا رہتا ہوں۔ یہ احباب کے حق میں ازبس مفید ہے۔ میں تنہائی میں بڑی فراغت سے دعائیں کرتا ہوں اور رات کا بہت سا حصہ بھی دعاؤں میں صرف ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد 1 ص 311، 312)

قرآن کریم، احادیث نبویہ، حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں رمضان المبارک کے فضائل بیان کرنے سے غرض یہ ہے کہ احباب جماعت اس مبارک مہینہ کی ہر ساعت کو مبارک سمجھیں اور خود بھی روزے رکھیں۔ اپنے بچوں اور عزیزوں اور دوستوں کو بھی نیکی کی تلقین کریں۔ سارا مہینہ قرآن کا شغل، دعاؤں کا ورد، ذکر الٰہی کو اپنا معمول بنالیں اور اس رمضان میں ایسی تبدیلی پیدا کریں جو دائمی ہو۔ اپنے پیارے امام کے خطبات کی روشنی میں اپنا محاسبہ کریں۔ گناہوں کو ترک کریں۔ نیکیوں کی لذات سے آشنا ہوں۔ اے کاش ہر احمدی کی بہشت اس کا خدا بن جائے۔ ہر احمدی کی غذا خدا کی محبت اور عشق ہو۔

خدا کرے کہ یہ عاجز اور ساری دنیا پر بسنے والے احمدی۔ خدا میں ہو کر زندہ رہیں۔ اسی کے لئے اپنی زندگی کے سانس کر لیں۔ شیطان ہمارے قریب بھی نہ پھٹکے۔ اور دنیا کی فانی لذات ہمیں اپنی طرف مائل نہ کریں۔ اور ہمیں ایسے اعلیٰ درجہ کے نمونوں کی توفیق ملے جو آئندہ نسلوں کے لئے قابل رشک بن جائیں۔ آمین

نماز میں لذت و سرور حاصل کرنے کی دعا

اے اللہ تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئے گی تو میں تیری طرف آجاؤں گا۔ اس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا۔ لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے۔ تو ایسا شعلہ نور اس پر نازل کر کہ تیرا انس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے تو ایسا فضل کر کہ میں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جاملوں۔

جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کرے گا تو وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئے گا۔ کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی۔ جو رقت پیدا کر دے گی۔ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 322)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتہ الرشید سعدی صاحبہ

میرے ابا- پیارے دوست- خلافت سلسلہ کے عاشق

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی

محترم میاں محمد ابراہیم جمونی صاحب میرے والد محترم تھے۔ آپ نے پچھلے سال ایک دن بتایا کہ انہیں خواب میں پتہ چلا ہے کہ "جنت میں ان کی امی ان کا انتظار کر رہی ہیں" اللہ کرے ایسا ہی ہو۔ اللہ امی اور ابا دونوں کو ان کے پیاروں کے قدموں میں جگہ دے۔ آمین

بچپن ہی سے احمدیت سے محبت

آپ ساتویں جماعت سے دسویں جماعت تک سیالکوٹ میں جو بھی جلسے اور مناظرے ہوئے ان میں ذوق و شوق سے شامل ہوئے۔ اس وقت سے ہی سلسلہ کی کتب اور رسائل پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ کتاب ہستی باری تعالیٰ بڑے غور سے پڑھ چکے تھے۔ جموں میں مذہبی مباحثوں کا بھی زور رہتا تھا۔ ایک دفعہ آپ نے مولوی ابراہیم سیالکوٹی کے اعتراضات کے جواب دیئے۔ اللہ کی توفیق سے کم عمری میں ہی جماعت کی طرف سے پون گھنٹہ تک بیت کی چھت پر تقریر کی جسے سب نے بہت سراہا۔

قرآن کریم سے محبت

آپ بہت خوبصورت بلند آواز سے تلاوت کیا کرتے تھے۔ اکثر گھر میں ٹہلتے ہوئے تلاوت کرتے رہتے تھے۔ بتاتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم اتنی بار پڑھنے کا موقع دیا ہے کہ تقریباً حفظ ہو چکا ہے۔ جب بھی کوئی ایک آیت پڑھتا ہے تو پتہ چل جاتا ہے کہ اگلی کون سی ہے۔ میرے بڑے بیٹے فاتح احمد نے قرآن حفظ کیا تو بے حد خوش تھے۔ میرے میاں کی کئی بار اس وجہ سے بہت تعریف کرتے تھے کہ سعدی نے یہ بہت اچھا کیا کہ بیٹے کو اس لائن پر ڈالا۔ اس کی تقریب آمین بھی فوراً اپنے گھر پر کی جس میں خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد اور دیگر دوستوں کو مدعو کیا۔

میری شادی پر جو تفسیر صغیر مجھے دی اس پر لکھا "پیاری ننھی" اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی برکات سے نوازتا رہے۔

گھر میں نماز باجماعت کا اہتمام کرتے۔ شادی پر مجھے نصیحت کی کہ "نماز اور پردہ کی ہر صورت پابندی کرنی ہے" (اللہ تعالیٰ مجھے اس کی توفیق عطا فرماتا رہے)

اللہ کی خاص عنایات

کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھرپور زندگی Enjoy کرنے کا موقع دیا ہے۔ اللہ نے بہت صلاحیتوں سے نوازا اور اسی کے فضل سے ان سے پورا پورا استفادہ کیا۔ جب بھی جتنی دیر کے لئے سونا چاہتے تھے سو سکتے تھے۔ بہت صاف بات کرتے تھے اللہ پر مکمل توکل ہوتا۔ ہمیشہ پر امید رہتے۔ کسی بات پر بھی زیادہ فکر کا اظہار نہیں کرتے تھے۔ دعا میں لگ جاتے اور کہتے اللہ فضل کرے گا انشاء اللہ، بہت مطمئن انسان تھے۔ اللہ نے انہیں سب کچھ دیا۔ اور خوش باش رہے۔ میں اپنے گھر والوں سے تعلق کو بیان کرنے سے پہلے ان عظیم بزرگ ہستیوں کا ذکر کرنا ضروری سمجھتی ہوں جو ان کی زندگی کا محور تھے۔

خلیفۂ وقت سے محبت

خاندان حضرت مسیح موعود سے ابا کو بے پناہ محبت تھی۔ جسے اللہ کے فضل سے ہماری گھٹی میں بھی ڈالا۔ کہتے تھے۔

"لوکاں دے پیر لیندے نے تے۔ ساڈے پیر دیندے نے"

ابا نے لکھا ہے کہ "میرے ہاں پہلی بچی پیدا ہوئی تو حضرت (اماں جان) نصرت جہاں بیگم صاحبہ خبر ملتے ہی میرے غریب خانہ پر تشریف لائیں۔ گھر والوں کو مبارکباد دی۔ اس کے بعد بھی وقتاً فوقتاً تشریف لاتی رہیں۔ نہایت سادگی اور بے تکلفی سے خود ہی اکیلی پیدل تشریف لے آتیں اور بچوں کا حال احوال دریافت فرماتیں" پیارے حضور حضرت مرزا طاہر احمد صاحب سے بے حد محبت تھی۔ حضور سے مسلسل رابطہ رکھتے تھے۔ جب بھی خط کا جواب آتا اسے کئی بار پڑھتے آپ نے اپنی کتاب جب حضور کی خدمت میں بھجوائی تو حضور نے آپ کو لکھا کہ "میں نے سرسری نظر سے کتاب دیکھنی شروع کی تو بے تکلف انداز تحریر اور پرانی دلچسپ یادوں کے تذکرے نے توجہ کو ایسا کھینچا کہ چھوڑنے کا خیال بوجھل لگتا تھا۔ آپ کی شخصیت کے بعض نئے پہلو سامنے آئے مثلاً مجھے پہلے یہ علم نہیں تھا کہ آپ ماشاء اللہ دعوت الی اللہ کے میدان کے بھی نامور کھلاڑی رہے ہیں اور بچپن اور ایام طالب علمی میں بڑے جوش و خروش سے مختلف مناظروں میں بھی حصہ لیتے رہے ہیں۔ آپ کا مزاح کا ذوق بھی معروف ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ رحمت اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان لوگوں میں اٹھائے جن کے ساتھ حساباً یسیراً کا معاملہ کیا جائے۔"

یہ پیارے امام کی دعا ہی تھی جس نے ابا کو شدید دل کے حملہ کے بعد دوسری زندگی عطا کی۔ 1983ء میں بیمار ہو گئے تھے۔ دل نے کئی گھنٹے ٹھیک طرح پمپ نہیں کیا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ ہم نے گھبرا کر پنڈی سے ربوہ حضور کے گھر فون کیا۔ حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ نے ہی اٹھایا ہمیں تسلی دی اور فرمایا حضور جونہی (بیت الذکر) سے گھر آتے ہیں میں بتادوں گی۔ چنانچہ حضور نے دعاؤں سے نوازا۔

قدم قدم پر حضور نے ابا کے ساتھ شفقت کا سلوک فرمایا 1986ء میں جب ابا اور امی لندن جلسہ پر گئے تو بہت خوشی کا اظہار فرمایا۔ کئی بار ملاقات کا شرف بخشا۔ امی نے حضور سے ان کی شلوار قمیص بھی لی جو بعد میں حضور کی اجازت سے ابا پہنتے بھی رہے۔ پچھلے سال جب ہم جلسہ پر گئے ہوئے تھے تو ابا جان کو صرف یہی بات پوچھنے کا شوق ہوتا کہ حضور سے ملے، حضور نے کیا فرمایا وغیرہ۔ پھر جب انہیں حضور کی شفقتیں۔ محبتیں اور بے شمار احسانوں کی تفصیل بتائی تو ان کی خوشی کی انتہا نہیں تھی۔ اردو کلاس میں شمولیت کی تقریباً ایک گھنٹہ حضور کو قریب سے دیکھا اور مزے لئے۔ پھر حضور کی صاحبزادیوں نے جس محبت سے بلایا اور تحفے بھی دیئے۔ یہ ہمارے پیارے حضور کا حسن سلوک سن کر الحمدللہ کہتے رہے۔ اور بہت خوش ہوتے رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نوازشات

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ابا کو غیر معمولی ذہن عطا فرمایا۔ آپ جب بھی کوئی بات بتانا شروع کرتے تو وہ حضرت خلیفہ ثانی کی مہربانیوں سے شروع ہوتی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے خلفاء سلسلہ کے قریب رہنے کا بہت موقع عطا فرمایا۔ میری پیاری امی نے بھی اس میں سے پورا پورا حصہ پایا۔ یہ حضور کی اپنائیت ہی تھی کہ آپ جب بھی ابا کا ذکر فرماتے تو "ہمارے ماسٹر صاحب ہی کہتے حضور کی خواہش پر ہی 1929ء میں اپنی نوکری چھوڑ کر قادیان حاضر ہو گئے۔ 1940ء میں حضور نے خود ولی بن کر آپ کا نکاح پڑھایا۔ خطبہ میں آپ نے اساتذہ کی عام خامیوں کا ذکر فرمایا تو ابا بتاتے تھے کہ میں شرم سے پانی پانی ہو گیا۔ مگر پھر حضور نے فرمایا یہ جن کے نکاح کا اعلان میں اس وقت کرنے والا ہوں وہ ان باتوں سے مستثنیٰ ہیں۔ اور اساتذہ کے طبقہ میں میرے نزدیک قابل تقلید معلم ہے۔ حضور نے شادی کے موقع پر خط بھجوایا جس میں لکھا تھا۔

عزیزم مکرم!

غالباً کل آپ کی شادی ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آپ کی دونوں شاگردوں سارہ بیگم اور ناصرہ بیگم کی طرف سے آپ کی بیوی کے لئے ایک زیور اور کپڑا ارسال ہے۔ اور آپ کے لئے ایک عطیہ کیونکہ اللہ تعالیٰ میاں بیوی کے تعلق بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ تم تمام نمازوں اور خصوصاً درمیانی نماز کا پورا خیال رکھو اور اللہ کے لئے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔ خاکسار

مرزا محمود احمد

ان باتوں سے حضور کی سیرت کے بہت سے پہلو سامنے آتے ہیں۔ حضور اپنے گھر پر آنے والے استاد کی ہر چھوٹی سے چھوٹی بات پر بھی نگاہ رکھتے تھے۔ ابا جان چائے زیادہ پیتے تھے امی کو دودھ زیادہ ڈالنے کی ہدایت فرمائی ایک دفعہ دسویں جماعت کی الوداعی پارٹی میں ابا چائے کی دوسری پیالی بنانے لگے۔ آپ حضور کے ساتھ ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اشاروں اشاروں میں جلدی کرنے کو کہہ رہے تھے۔ حضور بھانپ گئے اور فرمایا اختر صاحب ماسٹر صاحب کی ایک ہی تو Luxury ہے چائے پینا۔ آپ انہیں اس سے کیوں روکتے ہیں۔

حضور کی محبت یہاں تک تھی کہ ایک مرتبہ جب حضور محلّہ میں ایک شادی پر تشریف لائے تو ابا سے پوچھا آپ کا گھر کون سا ہے۔ پھر مع بیگمات ہمارے گھر تشریف لائے۔ امی سبز چائے بناتی تھیں حضور کو پسند تھی۔ حضور نے چائے نوش فرمائی۔ کافی دیر بیٹھے امی بتایا کرتی تھیں کہ حضور نے سب کا حال احوال پوچھا۔ کوارٹر کی دیوار پر جب سوئی ماری تو چونا گرنے لگا۔ حضور نے فرمایا انہوں نے کام اچھی طرح نہیں کیا۔ پارٹیشن کے زمانہ میں امی اور بچے کشمیر رہ گئے۔ حضور کو بہت فکر رہا۔ فرمایا! "فکر نہ کریں۔ میں نے دعا کی ہے آپ کے بیوی بچے ضرور آپ کے پاس آئیں گے۔" پھر کوئی عزیز جلد ہی جہاز سے پہنچ گئے تو حضور نے ان سے پہلا سوال یہی کیا کہ "آپ امتہ الحئی کو ساتھ کیوں نہیں لائے۔" حضور کی طرف سے تحائف کا سلسلہ حضور کی زندگی تک برابر چلتا رہا۔ جہاں بھی دورے پر تشریف لے جاتے ابا کو کبھی نہ بھولتے۔

حضرت چھوٹی آپا سے محبت اور عقیدت

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کی موجودہ علالت کی وجہ سے فکر مند رہتے تھے۔ خواتین مبارکہ خاندان حضرت مسیح موعود میں سے آپ کو سب سے زیادہ پڑھانے کا موقع ملا۔ اب تک جب بھی خاندان کی کوئی بات کرتے تو سب سے پہلے حضرت ام متین کی غیر معمولی شفقت کی بات آتی۔ آپ نے ابا سے لحاظ اور اپنائیت کا سلوک فرمایا۔ ہمیشہ قریبی تعلق رکھا۔ دورے پر جب بھی حضور کے ساتھ ابا بھی جاتے تو جو کھانا گھر والوں کے لئے بنتا وہی ملتا رہا۔ حضرت چھوٹی آپا کو بھی آپ پر اعتماد رہا چھوٹی آپا کے ساتھ باجی متین اور سید محمود احمد صاحب سے بھی بے حد محبت تھی۔ کہتے تھے کہ میر صاحب فرشتہ صفت انسان ہیں۔ چھوٹی آپا کے لئے ہمیشہ دعا کرتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رہتے تھے۔

حضرت سیدہ آپا ناصرہ بیگم صاحبہ سے بھی مستقل رابطہ رکھتے تھے۔ بتاتے تھے کہ یہ بھی میری محسنہ ہیں۔ ان کی بہت قدر کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ کم بات کرتی ہیں مگر جو بات بھی کرتی ہیں اس میں مخلصانہ جذبات موجود ہوتے ہیں۔ یہ بھی ابا کی قابل احترام شاگرد ہیں۔ ان کے متعلق بتایا کہ یہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی مروت اور حسن سلوک کی تعلیم کا مثالی پیکر معلوم ہوتی ہیں اور انہوں نے اپنے بچوں کی بھی بہت اچھی تربیت کی ہے۔ میاں مغفور احمد صاحب نے ڈیٹن میں ابا کی خدمت کی اور آخر پر میاں مسرور احمد صاحب نے ہی ابا کی نماز جنازہ پڑھائی اور دعا بھی کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیرے دے (آمین) سیدہ آپا ناصرہ بیگم صاحبہ نے ہم سب بہن بھائیوں سے بھی بہت شفقت کا سلوک فرمایا۔ ہماری ڈھارس بندھائی اور گھر پر کھانا بھی بھجوایا۔

صاحبزادی امتہ القیوم بیگم صاحبہ کو بھی پڑھایا۔ انہوں نے بھی ابا کا بے حد احترام فرمایا۔ ان کے متعلق بتاتے کہ یہ سراپا انکسار اور تواضع ہیں۔ انہیں ایک عرصہ تک پڑھانے کا شرف حاصل رہا۔

ابا کو تقریباً تیس سال تک خواتین مبارکہ حضرت مسیح موعود کو گھر پر جا کر پڑھانے کا شرف حاصل رہا۔ آپ نے ان سب کو شرم و حیا کا پیکر اور پردہ کا پابند پایا۔ آپ بتایا کرتے کہ خاندان کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ یہ لوگ کسی کا ذرہ بھر بھی احسان لینا نہیں چاہتے۔ کوئی ان کے لئے کچھ کر لے تو یہ ساری عمر اس کی قدر کرتے رہتے ہیں۔

علمی اور ادبی خدمات

قادیان سکول میں اللہ کے فضل سے اور خلیفہ ثانی کی نوازشات کے نتیجہ میں سکول کے تمام عملہ کو وصیت کے نظام میں پرو دینے کی خدمت حاصل ہوئی۔ سلسلہ کی مختلف تنظیموں میں کام کرنے کی سعادت ساتھ ساتھ حاصل رہی۔ آپ کو مضامین لکھنے کا بہت شوق تھا۔

حضور نے ربوہ پہنچ کر جب سلسلہ کے علماء کو چھوٹے چھوٹے رسائل لکھنے کا ارشاد فرمایا تو

اس وقت کے مختصر گروپ میں آپ کو بھی شامل فرمایا حضور کی ہدایت پر مختلف مضامین لکھے جو شائع کئے گئے۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں خدمات

آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور کی نوازشات سے یہاں پر 1973ء تک کام کیا۔ غیر از جماعت انسپکٹر صاحبان پر مثالی اثر رہا۔ تعلیم و تربیت اور نتائج کے لحاظ سے۔ دعوت الی اللہ کے نقطہ نگاہ سے باہر کے تمام ہیڈ ماسٹرز اور انسپکٹر صاحبان سے محبت اور رواداری کا سلوک رکھا۔ دین حق کی تعلیم کے مطابق ان سے مروت کا سلوک کیا تو باوجود عقیدہ میں اختلاف کے ان سے تعلقات استوار ہو گئے۔ مرکز میں آنے جانے سے سلسلہ کے متعلق ان کی بہت سی غلط فہمیاں دور ہو گئیں۔ سوشل تقاریب منعقد کی جاتیں۔ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ان کا مرکزی وجود ہوتے۔ آپ ان میں مل بیٹھنے کا اہتمام فرماتے۔

ربوہ کے ہیڈ ماسٹر کے متعلق یہ تاثر ایک خدائی تصرف تھا کہ جب بھی کہیں دو سکولوں کے درمیان جھگڑا ہو' ریفری نامنظور ہو تو آپ ہی کو بلا کر فیصلہ کروایا جاتا۔ چنیوٹ کے دو سکولوں کے درمیان کشیدگی ہی رہتی تھی مگر وہ بھی آپ کی بات کا احترام کرتے تھے۔ حتیٰ کہ اپنی تاریخ میں پہلی مرتبہ ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ ربوہ آ کر کھیلا۔ جب ربوہ ضلع بھر میں اول رہا۔ کالج کے پرنسپل صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے تقریب انعامات کی صدارت فرمائی جو کالج کے ہال میں منعقد ہوئی۔ اللہ کے فضل سے سکول سلسلہ کی عظیم روایات کے مطابق ہر شعبہ میں پیش پیش رہا۔ اس وقت کی ایک منفرد بات یہ تھی کہ قرآن مجید مع ترجمہ ختم کروایا جاتا تھا۔ انسپکٹر صاحبان اس بات کی تعریف باہر جا کر بھی کرتے رہے۔

آپ کے ایک غیر احمدی دوست سید اعجاز علی شاہ صاحب جو انسپکٹر آف سکولز بھی رہے ہیں۔ بتاتے کہ میاں صاحب کی ٹیم کے ساتھ جب ہمارا میچ ہوتا ہے تو یہ کوئی مقابلہ تو نہ ہوا۔ ادھر میچ شروع ہوا ادھر میاں صاحب سجدہ میں پڑ گئے۔ اور جیت گئے۔

گھر پر بھی آپ شام کو سکول کے طلباء کو پڑھایا کرتے تھے۔ بہت توجہ سے کام کرتے تھے۔ ٹیوشن سے ہمیشہ پرہیز کرتے رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے ابا کو ایک مرتبہ لکھا کہ۔

"سکول کی تہذیبی' تمدنی اور تفریحی زندگی کے آپ روح رواں تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ڈیٹن Ohio میں آپ کو جو اچھا کام کرنے اور بہترین اثرات پیچھے چھوڑنے کی توفیق ملی اس کی داغ بیل دراصل آپ کے سکول کے دور میں ہی ڈالی جا چکی تھی۔ ایک (مربی) کے لئے تعلقات عامہ کے شعبہ میں امتیاز حاصل کرنا اور مصنوعی طور پر نہیں بلکہ حقیقی اور فطری طور پر ہر دلعزیز ہونے کی صلاحیتوں سے مزین ہونا از بس ضروری ہے۔

امریکہ میں خدمات

حضور نے 1973ء میں آپ کو امریکہ بھجوایا۔ حضور نے جانے سے پہلے ملاقات میں فرمایا۔ "یاد رکھیں فلاں صاحب غلط کہتے ہیں کہ چہرہ کا پردہ نہیں۔ اسلام میں چہرہ کا پردہ ہے۔ اب آپ امریکہ جا رہے ہیں اس بات کو مد نظر رکھیں۔"

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے پیارے امام کی بات کو احسن رنگ میں پورا کرنے کی توفیق عطا کی۔ پردہ کو صحیح رنگ میں امریکہ میں رائج کیا۔ اسی جدوجہد کا نتیجہ تھا کہ جب حضور نے 1976ء میں امریکہ کا دورہ کیا تو Dayton ائیر پورٹ پر حضور کا استقبال کرنے والوں میں سو سے زائد مستورات برقعہ پہنے ہوئے حضور اور حضرت بیگم صاحبہ کو خوش آمدید کہنے کے لئے موجود تھیں۔

اس سے پہلے مرد اور عورتیں بیت میں آگے پیچھے ہی بیٹھتے تھے۔ ہر دو کو الگ الگ کر کے درمیان میں پردہ لگایا گیا۔ اور اجلاس بھی الگ الگ ہونے شروع ہوئے۔

درس قرآن کریم کا اہتمام

امریکہ میں سالہا سال رمضان المبارک میں ہر روز ایک سیپارہ درس دینے کا موقع اللہ تعالیٰ نے دیا۔ (انگریزی میں) اسی طرح امریکہ ربوہ کے علاوہ باقاعدگی سے ہر روز قرآن کریم کے درس کا اہتمام کرنے والے ملکوں میں منفرد اور ممتاز قرار پایا۔

دعوت الی اللہ کا شوق

امریکہ جا کر بھی اللہ کے فضل سے کافی تعداد میں لوگ احمدیت میں داخل کرنے کی سعادت پائی۔ آپ کا قیام ڈیٹن میں تھا کینیڈا مستقل مشن بننے تک آپ ہی اس کے نگران رہے۔ امریکہ میں مختلف سکولوں اور کالجوں کے علاوہ معروف مشنری کالج میں بھی لیکچر دینے کے مواقع میسر آئے۔ مڈویسٹ میں امریکن احمدی (بلیک) اکثریت میں تھے۔ اللہ نے ان میں احمدیت کی صحیح روح پیدا کرنے کی توفیق بخشی اور وہ پاکستانی بھائی بھائی بن گئے۔

ڈیٹن شہر میں احمدیوں کے اچھے کردار کا نمونہ

شہر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے شہر کے میئر اور سرکاری افسروں کے ساتھ دوستانہ مراسم تھے۔ وہ اسی بات کا اظہار کرتے جماعت احمدیہ کے افراد میں Crime Rate صفر کے برابر ہے۔ اور جب کوئی شہری احمدی ہو جاتا ہے تو میں اطمینان کا سانس لیتا ہوں۔ میئر موصوف نے حضور امام جماعت احمدیہ کی خدمت میں شہر کی چابی بھی پیش کی۔

قرآن کریم کی اشاعت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جب حضور نے آپ کو 1978ء میں چھٹی گزارنے کے بعد دوبارہ امریکہ بھجوایا تو اس مرتبہ قرآن کریم امریکہ میں شائع کروانے کی خصوصی خدمت تفویض ہوئی چنانچہ 1980ء میں بیس ہزار (حضرت مولوی شیر علی صاحب والا ترجمہ) اور بیس ہزار 1982ء میں دوبارہ فلاڈیلفیا سے شائع کروانے کی خدمت ملی۔

حضرت خلیفہ ثالث کا حسن سلوک

اللہ کے فضل سے ابا کو حضور کے قریب رہنے کا بہت موقع ملا۔ خلافت پر متمکن ہونے سے پہلے سے ہی قریبی مراسم تھے۔ حضور نے ہر موقع پر اپنے اس خادم سے نہایت اپنائیت کا سلوک فرمایا۔ حضرت بیگم صاحبہ نے بھی ہمیشہ امی اور بچوں سے شفقت کا سلوک فرمایا۔ جس وقت بھی جاتے بہت محبت سے ملتیں امی کے ہر دکھ سکھ میں شامل ہوئیں۔ یہ ان کی نوازش تھی۔

حضور نے ہم سب کی شادیوں میں از راہ شفقت شرکت فرمائی۔ ابا امریکہ جا رہے تھے ساقی بھائی کی شادی قریب تھی۔ حضور نے جس محبت کا سلوک فرمایا وہ ہمیشہ ہمارے دلوں کے لئے سکینت کا باعث رہے گا۔ یہ محض اللہ کا فضل تھا کہ امام وقت جب شادی پر گھر میں اندر کمرے میں تشریف فرما تھے تو فوٹوز بنائی جا رہی تھیں۔ ہم دونوں بہنیں حضور کے ساتھ پیچھے کھڑی تھیں۔ امی بھابی کے ساتھ بیٹھی تھیں۔ چھوٹا بھائی سلیمان حضور انور کی کرسی سے کچھ ہٹ کر بیٹھا تھا۔ حضور نے اسے فرمایا "سلیمان تم میرے پاس آ جاؤ تمہارے ابا دیکھیں گے تو کیا سوچیں گے میرے بیٹے کا خیال نہیں رکھا۔" (بعد میں ہم نے سب فوٹو ابا کو امریکہ بھجوا دیئے) یہ حضور کے حسن سلوک اور مربیان کے بچوں کا پیچھے خیال رکھنے کی واضح مثال ہے۔

پھر جب قومی بہن کے نکاح کا اعلان فرمایا تو خطبہ نکاح میں فرمایا

سب سے بہتر چیز اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کے دین کی خدمت کرنا ہے۔ اس بچی کے والد بڑے لمبے عرصہ تک ہیڈ ماسٹر رہے۔ اور پھر پونے پانچ سال تک امریکہ میں دین حق کی خدمت میں بڑے اخلاص سے مشغول رہے۔ ہمارے دل سے یہ دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس دنیا کی حسنات بھی عطا کرے اور اخروی زندگی کی حسنات بھی عطا کرے اور ہم سب کو بھی ایسی حسنات سے نوازے۔"

حضور کو اپنے اس خادم کے گھر والوں کا بھی بہت خیال تھا۔ ہر موقع پر سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ اور آپ کے بچوں نے بھی محبت کا سلوک فرمایا۔

اہل و عیال سے محبت

آپ کو امی کا بہت خیال رہتا تھا۔ ان کی رائے کا احترام کرتے تھے اور ان کی خوبیوں کے مداح تھے۔ امی کی وفات کو بھی تین سال ہو چکے ہیں۔ اکثر انہیں یاد کرتے تھے۔ امی کے سب عزیزوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے بھی ہمیشہ محبت کا سلوک کیا ہمارے بڑے بھائی اسماعیل وسیم اور چھوٹے بھائی داؤد احمد امریکہ میں مقیم ہیں۔ وہ ابا کی وفات کے تین دن بعد ربوہ پہنچ سکے۔ غم سے نڈھال تھے۔ ان دونوں کا دوری کی وجہ سے بہت خیال رہتا تھا۔ جس طرح بھی ممکن ہوا اللہ نے انہیں خدمت کی توفیق دی۔ ابا کو ان سے بہت ہی محبت تھی۔

ہماری بڑی بہن ڈاکٹر امتہ السمیع واہ میں رہتی ہیں۔ ابا کو ان سے ملنے کی خواہش تو رہتی تھی۔ اللہ نے اپنے فضل سے وہ بھی پوری کر دی تھی۔ ان کے میاں اکبر صاحب بھی ابا کے شاگرد ہیں۔ ان کی بیٹی مریم سے بھی محبت کرتے تھے۔

ربوہ اپنے گھر میں ہی رہنا پسند کرتے تھے۔ ساقی بھائی کبھی کبھی لاہور لے جاتے تھے۔ کہتے تھے کہ ساقی میری چھوٹی سے چھوٹی بات کا بھی خیال رکھتا ہے۔ ان کا بیٹا عمران بھی ان دنوں اللہ کی طرف سے ہی لندن سے آیا ہوا تھا۔ اس نے بھی خیال رکھا۔ اور دادا کی دعائیں لیں۔ ہمارے چھوٹے بھائی سلیمان سے بے حد محبت تھی۔ کہتے تھے کہ سلیمان نے میری بہت خدمت کی ہے۔ بلکہ ماں باپ دونوں کی۔ اس کا بہت خیال رہتا تھا اللہ تعالیٰ اس کی زندگی کو کامیاب بنائے۔ ہمیشہ ماں باپ کے ساتھ رہا اور ان کے سب کام کرتا رہا۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کی خدمت کو قبول فرمائے۔ ہمارے بچوں سے بھی بہت محبت تھی۔ سب کو اپنی اپنی جگہ خوش رکھتے تھے۔ کوئی چیز اپنے پاس نہیں رکھتے تھے۔ جب بھی ملی فوراً بانٹ دیتے تھے۔

لطیف مزاح

ہر بات میں کوئی نہ کوئی لطیفہ ضرور سناتے تھے۔ ایک دن میں ناشتہ کروا رہی تھی۔ کہنے لگے آدھا توس اٹھالو (اب کھانا بہت ہی کم کر دیا تھا) ہون تیرے بابے دئیاں بھکھاں او نہیں رہیاں۔ پھر لطیفہ سنایا کہ ایک بوڑھا آدمی 24 روٹیاں کھاتا تھا۔ ایک دن جب اس کا کھانا آیا تو اس نے پوچھا کتنی روٹیاں ہیں۔ بتایا گیا کہ 24 ہیں۔ کہنے لگا اتلی روٹی چک لے۔ ہون تیرے بابے دئیاں بھکھاں او نہیں رہیاں۔

اپنی بہن اور ان کے بچوں سے بھی بہت محبت تھی۔ ہمارے کئی رشتہ دار غیر احمدی ہیں۔ ان سب سے بھی قریبی تعلق رکھا۔ ان میں سے اکثر ربوہ آکر تعلیم حاصل کرتے رہے۔

اللہ پر توکل

ہمیشہ کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کسی کا ادھار نہیں رکھتا۔ وہ انسان کو اس سے بہت بڑھ کر نوازتا ہے۔ آپ نے زندگی بھر نیکی سے خدمت کے جذبہ سے سرشار ہو کر سلسلہ کی خدمت کی۔ کبھی کسی سے شکوہ نہیں کیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے (آمین) ہم بہنوں سے بھی بے حد محبت کرتے تھے۔ کہتے تھے بیٹیاں اللہ کی بہت بڑی نعمت ہوتی ہیں۔ ہمارے بہت اچھے دوست تھے۔ ان کی جدائی سے دل بہت اداس ہے۔ ہم سب کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے ہوں اور وہ ہمارا ساتھ کبھی نہ چھوڑے۔ ماں باپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وفات پر خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد بہت سے احباب نے گھر پر آکر تعزیت کی۔ پیارے حضور کی صاحبزادی فائزہ نے بھی فون پر تعزیت کی اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ ہمارے پیارے حضور کو خیریت سے رکھے۔ صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سید ظہور احمد شاہ صاحب

الیکٹرانک آلات کے نفع اور نقصانات

الیکٹرانک آلات مثلاً ٹی۔ وی' ویڈیو' کمپیوٹر اور فون آج کی زندگی کا لازمی حصہ بن چکے ہیں جن کے بغیر ہر گھر نامکمل معلوم ہوتا ہے۔ ان سے ایسے مفادات حاصل ہوتے ہیں جن کا مقابلہ اور کوئی میڈیا نہیں کر سکتا۔

آج سے کچھ ہی عرصہ پہلے لوگ بڑی بڑی لائبریریوں میں کتابوں کی تلاش میں سرگرداں رہتے تھے اور بعض دفعہ پھر بھی کامیابی نہیں ہوتی تھی لیکن اب انٹرنیٹ کے ذریعہ یہ تمام کتابیں بہت سی چھوٹی چھوٹی ڈسکوں کے ذریعے آپ ایک بٹن دبانے سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جس سے ویب میں بڑی دلچسپی اور کشش پیدا ہو گئی ہے اگرچہ اس کا غلط استعمال بھی کیا جاتا ہے اور نوجوان ایسی باتوں کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں لیکن ویب کا سب سے اچھا استعمال یہ ہے کہ اس سے جلد از جلد معلومات حاصل کی جائیں۔ یہ ایک حقیقی لائبریری ہے جس سے آپ کی اپنے شیلف میں رکھی ہوئی کتاب کی نسبت زیادہ تیزی سے اور زیادہ جدید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

انسائیکلوپیڈیا ریفرنس کے لئے سب سے اہم ذریعہ ہوتے ہیں۔ اب ان کی کئی کئی ضخیم جلدوں کی بجائے آپ کو انٹرنیٹ پر دستیاب ہے۔ جن میں آپ کو سترہ ہزار مضامین ملیں گے۔ اسی طرح ڈکشنری کا کام بھی کمپیوٹر سے لیا جا سکتا ہے۔ جس لفظ کے آپ معنی جاننا چاہتے ہیں اسے کمپیوٹر میں داخل کریں اور چند سیکنڈ میں آپ کو اس لفظ کے معنی مل جائیں گے۔ اسی طرح کے اور بے شمار فوائد اور استعمالات ہیں جو کمپیوٹر نے انتہائی آسان کر دیئے ہیں اور جو بالکل معمولی قیمت پر آپ کو حاصل ہو سکتے ہیں۔

دوسری طرف سائنس دانوں کے نئے انکشافات کی رو سے بتایا گیا ہے کہ اگر ٹی۔ وی اور وی۔ سی۔ آر کئی گھنٹے تک کھلے رہیں تو ان سے ایک ایسی خطرناک گیس خارج ہونے لگتی ہے جس سے کینسر کی بیماری کے لاحق ہونے کے خطرات از حد بڑھ جاتے ہیں۔ ان محققین کا کہنا ہے کہ اگر کسی کمرے میں ٹی۔ وی۔ تین دن مسلسل کھلا رہے تو کمرے کی فضا میں یہ خطرناک گیسیں اتنی مقدار میں جمع ہو جاتی ہیں جو مصروف ترین شہروں کے چوکوں میں ٹریفک کے دھوئیں سے پیدا ہونے والی آلودگی کے برابر ہو سکتی ہیں۔ اسی طرح کی ایک اور تحقیق کے ذریعہ پتہ لگا ہے کہ ٹی۔ وی' کمپیوٹر' ویڈیو اور فون میں بعض ایسے کیمیائی مادے موجود ہوتے ہیں جن کے اخراج سے بچوں کے ذہنوں پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ جراثیم ماؤں کے دودھ میں بھی شامل ہو سکتے ہیں لیکن یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ بعض دوسرے سائنس دان ان باتوں کے ماننے سے انکاری ہیں اور ان کا خیال ہے کہ یہ ایک انتہائی صورت حال ہے جو کہ شاذ ہی واقع ہو سکتی ہے۔

کیونکہ عام طور پر ٹی۔ وی وغیرہ کا اتنی دیر تک کھلا رہنا غیر ضروری ہوتا ہے۔

ان کیمیائی مادوں۔ میں پلاسٹک بھی شامل ہے جو کہ گھریلو اور دفتری اشیاء میں بکثرت استعمال ہوتا ہے یہاں تک کہ سرکٹ بورڈز۔ تارپوش اور ٹیکسٹائل ملز میں بھی اب اس کا استعمال عام ہو گیا ہے۔

لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ ان مادوں کا اخراج اس وقت ہوتا ہے جب کمپیوٹر یا ٹی۔ وی۔ کا استعمال حد سے زیادہ کیا جائے اور وہ شدید گرم ہو جائیں۔ اور کمپیوٹر کے عام ہونے سے بے شمار نوجوان دن رات ان سے کام لیتے یا کھیلتے رہتے ہیں جس کا نتیجہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ یہ نوجوان دنیا و مافیہا سے بے خبر ان مشینوں کے آگے بیٹھے رہتے ہیں اور ایک طرح سے دنیا سے کٹ جاتے ہیں۔

بہرحال ان مادوں کے اخراج کے خلاف برطانیہ' سویڈن اور بقیہ یورپ کے عوام بھی اس مہم میں شامل ہو چکے ہیں اور ان مادوں کے اخراج کے خلاف دباؤ دن بدن بڑھتا چلا جا رہا ہے۔

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ کیمیائی مادے انسانی صحت کے لئے انتہائی مضر ہیں۔ اور ان کا استعمال کم از کم وہاں نہیں ہونا چاہئے جہاں ان کے متبادل مناسب صورت میں موجود ہوں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان مرکبات کو اکٹھا ہونے سے روکا جائے تاکہ مضر مخفی اثرات سے ہر ممکن بچاؤ کی کوشش کی جائے۔ اور ماحول کو آلودگی سے محفوظ کیا جا سکے تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ ان کیمیائی مادوں سے دماغ پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ چوہوں پر کئے گئے تجربات سے معلوم ہوا کہ ان کیمیائی مادوں کے استعمال سے ان کی یادداشت اور طرز عمل متاثر ہُوا بلکہ آنے والی نسل بھی اس سے متاثر ہوئی۔ اس کے علاوہ کیمیائی مادے ان کے تھائی رائڈ ہارمونز اور ان کے ماحول پر بھی بری طرح اثر انداز ہوئے۔ اس لئے ان تجربات سے یہ نتیجہ نکالا گیا کہ ایسے ہی اثرات انسان پر بھی واقع ہو سکتے ہیں اس لئے ان کے اخراج سے بچنے کی ہر ممکن صورت اور تدابیر اختیار کی جانی چاہئیں۔

اگرچہ تیسری دنیا کے لوگ ابھی تک اس حد تک ان آلات کا استعمال نہیں کرتے جس حد تک یورپ کا نوجوان طبقہ اس میں ملوث ہے لیکن یہاں بھی دن بدن کمپیوٹر کی قیمت کم سے کم تر ہوتی جا رہی ہے اور یہاں کے بہت سارے نوجوان بھی انہی راہوں پر چل نکلے ہیں جن میں یورپ کے نوجوان ملوث ہو چکے ہیں اور اپنی صحت سے بے فکر وقتی عیاشی کے لئے دن رات کمپیوٹر کے آگے بیٹھے اپنی ایک علیحدہ دنیا آباد رکھتے ہیں۔ اسی طرح ان سے چھوٹا طبقہ جو کہ ٹی۔ وی۔ کا رسیا ہے وہ بھی زیادہ سے زیادہ وقت ٹی۔ وی۔ کے سامنے بیٹھے اپنا وقت اپنی صحت برباد کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ اپنے بچوں اور نوجوانوں کو یہ عادت نہ پڑنے دیں تاکہ وہ نہ صرف اپنے لئے بلکہ ماحولیات کی تباہی کے ذریعے ملک اور معاشرے کے لئے بھی خطرناک ثابت نہ ہوں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 32452 میں کنیز فاطمہ بنت طالب حسین قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1970ء ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-99 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فروخت شدہ زیور مالیتی۔/11220 روپے۔ جو بھائی کو بطور امداد تعمیر دیا ہے۔ حق مہر وصول شدہ۔/8000 روپے۔ 3۔ بھائی سے لینے ہیں۔/30000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/49220 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت فضل عمر ہسپتال مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ کنیز فاطمہ پہاڑی ایریا دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 صفدر حسین برادر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

قرارداد ہائے تعزیت

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت مصلح موعود کی وفات پر درج ذیل قراردادیں موصول ہوئیں۔

- ممبرات مجلس عاملہ و ممبرات لجنہ اماء اللہ۔ ربوہ
- کارکنات و کارکنان دفتر لجنہ اماء اللہ۔ پاکستان و مصباح
- لجنہ اماء اللہ۔ آسٹریلیا
- جماعت احمدیہ جارجیا۔ (امریکہ)
- لجنہ اماء اللہ۔ لاہور
- جماعت احمدیہ ٹاؤن شپ۔ لاہور
- لجنہ اماء اللہ ٹاؤن شپ۔ لاہور
- لجنہ اماء اللہ۔ چک R-184/7 ضلع بہاولنگر
- لجنہ اماء اللہ۔ گجرات شہر
- مجلس انصار اللہ۔ پاکستان
- جماعت احمدیہ۔ واہ کینٹ
- جماعت احمدیہ۔ بہاولپور شہر
- لجنہ اماء اللہ۔ واہ کینٹ
- مجلس انصار اللہ۔ ضلع سیالکوٹ
- جماعت احمدیہ کھاریاں۔ ضلع گجرات
- جماعت احمدیہ دارالصدر شرقی "ب" ربوہ
- جماعت احمدیہ۔ میرپور خاص
- مجلس عاملہ۔ ضلع خانیوال
- مربیان و معلمین ضلع خانیوال
- جماعت احمدیہ۔ ضلع میرپور (آزاد کشمیر)
- جماعت احمدیہ۔ حیدرآباد
- عائشہ پرائمری سکول۔ احمد آباد موضع سانگرہ تحصیل چنیوٹ
- مریم پرائمری سکول۔ دارالنصر غربی ربوہ
- لجنہ اماء اللہ ایڈمنٹن ابرٹا کینیڈا
- مجلس انصار اللہ اسلام آباد شرقی
- مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ
- جماعت احمدیہ پشاور
- مربیان ضلع پشاور وصوبہ سرحد

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم وسیم احمد ظفر ثانی صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ یکم دسمبر 99ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام "طلحہ فصیح احمد" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم رمضان احمد ظفر صاحب مرحوم سابق اکاؤنٹنٹ الفضل آف چک نمبر 276/ر۔ب گوکھووال کا پوتا اور مکرم محمد اکرم صاحب کھوکھر مرحوم آف دارالنصر شرقی کا نواسہ ہے۔ نومولود کے خادم دین ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

محترمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایم اے پبلشر ماہنامہ انصار اللہ وانچارج شعبہ تاریخ مجلس انصار اللہ پاکستان یکم رمضان المبارک بروز جمعہ مورخہ 10۔ دسمبر 1999ء رات ساڑھے گیارہ بجے حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال فرما گئیں۔ ان کی عمر 62 سال تھی موصوفہ کا ایک بیٹا چوہدری محمد رفیق صاحب صدر جماعت "کیل" جرمنی کی آمد پر جنازہ 99-12-12 کو بعد نماز ظہر بیت المہدی میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ نے پڑھایا اور قبرستان عام نمبر 1 میں تدفین کے بعد مکرم صوبیدار (ر) صلاح الدین صاحب صدر محلہ دارالصدر جنوبی و گولبازار ربوہ نے دعا کروائی۔ موصوفہ نے اپنی یادگار 5 بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے سوائے ایک بیٹے کے جو زیر تعلیم ہے سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ موصوفہ کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

- مکرم اشتیاق الرحمان صاحب مربی سلسلہ کے والد محترم میاں عبدالرحمن ورک صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ امیر پارک گوجرانوالہ شدید بیمار ہیں اور گوجرانوالہ کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں آکسیجن کے ذریعہ سے سانس بحال رکھنے کی کوشش جاری ہے۔
- مکرم انعام الحق کوثر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ لاس اینجلس امریکہ کی والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ فضل حق صاحب آف سبی بلوچستان برین ہیمرج کے باعث گزشتہ رمضان سے کوما کی حالت میں ہیں۔ اور آج کل کراچی میں زیر علاج ہیں۔
- نظارت امور عامہ کے کارکن مکرم سعید احمد صاحب سکنہ احمد نگر گذشتہ ہفتہ سے بیمار ہیں بخار کی وجہ سے غیر معمولی کمزوری ہے بخار ابھی اتر نہیں رہا۔

احباب سے ان سب کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

فیکس نمبر کی تبدیلی

- نظارت امور عامہ کا فیکس نمبر تبدیل ہو گیا ہے۔ اب فیکس کا نمبر 213055 ہے۔ آئندہ اس نمبر پر رابطہ فرمائیں۔

(ناظر امور عامہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سوڈان میں حکومت برطرف

سوڈان کے صدر عمر البشیر نے پارلیمنٹ کے سپیکر حسن ترابی کے ساتھ اقتدار کی رسہ کشی کے بعد ملک میں ہنگامی حالت نافذ کر دی ہے۔ اس کے تحت پارلیمنٹ کو توڑ دیا گیا ہے۔ وائس آف امریکہ کے مطابق صدر عمر البشیر نے کہا ہے کہ یہ اقدام ملک کا اتحاد اور استحکام برقرار رکھنے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔ صدر نے اپنے اقدام کی وضاحت نہیں کی لیکن یہ پارلیمنٹ سے ناراضگی کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ کیونکہ پارلیمنٹ نے ایک ایسی ترمیم منظور کی تھی جس سے صدر کے اختیارات محدود ہو رہے تھے۔

میکاؤ اور چین کے تعلقات

ایشیا میں سب سے پرانی اور آخری یورپی کالونی میکاؤ اس سال 18 دسمبر کو چین کے زیر اثر آ جائے گی۔ چین نے میکاؤ کے مکینوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زیادہ سے زیادہ خود مختاری دے گا۔ میکاؤ کی اقتصادی حالت سخت خراب ہے۔ جوئے اور سیاحت پر اس کا گزارہ ہے۔ چین اور میکاؤ کے تعلقات "ایک نظام دو ملک" کا بہترین مظہر ہونگے۔

مالٹا کا جہاز ڈوب گیا

مالٹا کا مال بردار جہاز فرانس کے قریب سمندر میں ڈوب گیا۔ جہاز میں سوار تمام 26-افراد کو فرنچ ہیلی کاپٹر اور برطانوی طیاروں کے ذریعہ بچا لیا گیا۔

عراق کے لئے نئی سخت ترین شرائط

اقوام متحدہ کی عراق پر پابندیوں کا مستقل خاتمہ کرنے کے لئے برطانیہ نے عراق کے لئے سخت ترین شرائط کا نیا منصوبہ پیش کر دیا ہے۔ حال ہی میں سلامتی کونسل نے عراق کے لئے تیل برائے خوراک کے پروگرام میں مزید چھ ماہ کی توسیع کی ہے۔ عراق نے مطالبہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ کی تمام شرائط پوری ہو چکیں اب پابندیاں مستقلاً ختم کی جائیں۔ ایسی شرائط متوقع ہیں جو عراق کو درآمدات برآمدات کی اجازت دے دیں گی لیکن برطانوی منصوبے کے تحت اسلحہ انسپکٹروں کو عراق میں نقل و حمل کی آزادی ہو گی۔ اس وقت عراق تیل کی آمد برائے خوراک سے اپنی ضروریات، اقوام متحدہ کے کویت میں اٹھنے والے اخراجات اور خلیجی جنگ کے واجبات ادا کرنے میں صرف کر رہا ہے۔

امریکہ کا توہین آمیز رویہ

ایران کے صدر خاتمی نے کہا ہے کہ ایران کے عوام امریکہ کا توہین آمیز رویہ کبھی نہیں بھلا سکتے۔ تہران، 1979ء کے انقلاب کے دوران ہونے والے تمام نقصانات کا ذمہ دار واشنگٹن کو سمجھتا ہے۔ تاہم ایرانی شہری امریکی شہریوں سے کوئی عناد نہیں رکھتے۔

جولان کی پہاڑیوں کی شام کو واپسی

جولان کی پہاڑیاں شام کو واپس کرنے کے پیش نظر اسرائیل میں ریفرنڈم کیلئے مسودہ قانون تیار کر لیا گیا ہے۔ اسرائیلی آئین میں ترمیم کیلئے مسودہ جلد لیگل کمیٹی کو پیش کر دیا جائے گا۔ اسرائیلی وزیراعظم نے کہا ہے کہ شام کے ساتھ نتیجہ خیز مذاکرات ایک دو ہفتوں میں ختم ہو جائیں گے۔ اسرائیلی پارلیمنٹ کے سپیکر نے حافظ الاسد کو پارلیمنٹ سے خطاب کی دعوت دے دی ہے۔ اسرائیل لبنان امن مذاکرات بھی جلد شروع ہونگے۔

امریکی ہوشیار رہیں

امریکہ کے وزیر خارجہ مسز میڈیلین البرائیٹ نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں مقیم امریکی نامعلوم دہشت گردوں سے ہوشیار رہیں۔ ان پر کسی بھی جگہ حملہ ہو سکتا ہے۔ امریکہ متعدد تنظیموں کی طرف سے دھمکیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ اسامہ بن لادن کی سرگرمیوں پر بھی تشویش ہے۔

میگاوتی کی طرف سے وفاقی نظام کی مخالفت

انڈونیشیا کی نائب صدر میگاوتی کی سیاسی جماعت نے ملک کو وفاقی بنانے کی صدر عبدالرحمن واحد کی کوششوں کی مخالفت کر دی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ہم دنیا کے چوتھے گنجان ترین ملک کو مزید توڑ پھوڑ سے بچانا چاہتے ہیں۔

اسرائیلی سفارت خانے نشانے پر

اسرائیل کے وزیراعظم ایہود بارک نے اپنے برطانوی ہم منصب ٹونی بلیئر کو بتایا ہے کہ ایران کے حمایت یافتہ دہشت گردوں نے مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے عمل کو سبوتاژ کرنے کے لئے یورپ میں اسرائیلی سفارت خانوں کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کر لی ہے یہ خطرہ ایرانی حمایت یافتہ تنظیم حزب اللہ کی طرف سے ہے جس نے اپنا دائرہ کار یورپ تک بڑھا لیا ہے۔

چیچن مجاہدین نے پیشکش ٹھکرا دی

چیچن جانبازوں نے انخلاء اور ہتھیار ڈالنے کی روسی پیشکش ٹھکرا دی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نہ شہر سے نکلیں گے اور نہ ہتھیار ڈالیں گے آخری سانس تک لڑیں گے۔ گروزنی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ مجاہد لیڈر نے کہا ہے کہ یورپی ملک چیچنیا میں امن فوج بھیجیں اور روسی امداد بند کر دیں۔

تین فوجی اڈوں پر قبضے کا دعویٰ

سری لنکا میں علیحدگی پسندوں نے تین اہم فوجی اڈوں پر قبضہ کر لینے کا دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس لڑائی میں سرکاری فوج میں شامل 38 پولیس اہلکاروں کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 14 دسمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 15۔ دسمبر۔ غروب آفتاب۔ 5-08
جمعرات 16۔ دسمبر۔ طلوع فجر۔ 5-32
جمعرات 16۔ دسمبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-59

نواز شریف پر فرد جرم نہ لگ سکی

طیارہ سازش کیس میں کیسٹوں کے مسئلے پر معاملہ طے نہ ہو سکا۔ جس کی وجہ سے نواز شریف اور ان کے ساتھیوں پر فرد جرم نہ لگ سکی۔ فاضل جج نے کہا کہ استغاثہ کیسٹیں دے دے اور انکی نقول وکلائے صفائی اور عدالت کو فراہم کرے ورنہ شہادت کے زمرے سے نکال دے۔ سماعت ایک ہفتے کے لئے ملتوی کر دی گئی۔ فاضل عدالت نے کہا کہ کیس کی خامیاں اس مرحلے پر دور کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ فاضل جج مسٹر جسٹس شبیر نے کہا کہ چالان میں سقم کا فائدہ ملزموں کو ہو گا۔ فرد جرم عائد کرنے سے پہلے طرفین کے تمام اعتراضات دور کئے جائیں۔ استغاثہ کے وکیل بیرسٹر ظہور الحق نے کہا کہ کیسٹوں کی کاپی نہیں ہو سکتی۔ وکیل صفائی اعجاز بٹالوی نے کہا کہ بچہ بچہ اس کھیل کو سمجھ رہا ہے۔ فاضل عدالت نے قرار دیا کہ فریقین ایک ایک ماہر کا تعین کریں جو مل کر یہ فیصلہ کریں کہ ریکارڈنگ کی نقول دی جاسکتی ہیں یا نہیں۔

پریس کو نہ دیں

استغاثہ نے کہا ہے کہ وکلائے صفائی اگر اس بات کی یقین دہانی کرائیں کہ ٹرانسکرپٹ پریس کو نہیں دیں گے تو حکومت انہیں ٹرانسکرپٹ فراہم کر سکتی ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل سندھ نے کہا کہ کیسٹیں عدالت میں سنوائی جاسکتی ہیں۔ انتظامات مکمل ہیں۔ وکیل صفائی نے کہا کہ ٹرانسکرپٹ اصل ہیں یا ان میں تبدیلی کی گئی ہے۔ اس کی جانچ پڑتال کے لئے حکومت اپنے خرچ پر طیارہ ساز کمپنی ائربس کے حکام کو بلائے۔ وکیل صفائی نے کہا کہ طیارہ کیس سیاسی جنگ ہے۔ ہم اسے ہر میدان میں لڑیں گے۔ ٹرانسکرپٹ کو منظر عام پر آنا چاہئے ورنہ یہ کیمرہ ٹرائل سمجھا جائے گا۔ فاضل عدالت نے قرار دیا کہ تمام دستاویزات وکلاء صفائی کو فراہم کرنا استغاثہ کی ذمہ داری ہے۔

حکومتی وکلاء تاریک گلی میں

میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ طیارہ سازش کیس من گھڑت ہے۔ ہم اس کا بھرپور مقابلہ کریں گے۔ اور جیتیں گے۔ ہم اور وکلاء برادری اس کیس کی حقیقت سے واقف ہیں۔ حکومت اور اس کے وکلاء خود اس کیس پر کنفیوژن کا شکار ہیں۔ اور نہیں جانتے کہ کیس کا دفاع کس طرح کریں۔ نواز شریف نے یہ باتیں پیر کو پیشی کے موقع پر اخبار نویسوں سے باتیں کرتے ہوئے کہیں۔

ملزمان کو عشاء اور تراویح اکٹھے پڑھنے کی اجازت

طیارہ کیس کی سماعت کرنے والے جج نے نواز شریف سمیت تمام ملزمان کو اکٹھے نماز عشاء اور تراویح پڑھنے کی اجازت دے دی ہے اور حکومت کو حافظ قرآن کا بندوبست کرنے کو کہا ہے۔ فاضل جج نے ملزمان کو اپنے خرچ پر شاہین پے ٹی وی اور ریڈیو کی سہولتیں فراہم کرنے کی بھی اجازت دے دی۔

مسلم لیگیوں پر لاٹھی چارج 15۔ گرفتار

نواز شریف کی عدالت میں پیشی کے موقع پر عدالت کے باہر پولیس نے مسلم لیگیوں پر لاٹھی چارج کیا۔ خواتین سمیت 15۔ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

تاجروں کے شکوک دور کریں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ نیا معاشی پیکیج تاجروں کے شکوے دور کرے گا۔ تاجر برادری کے مسائل حل کئے جائیں گے۔ چیف ایگزیکٹو نے یہ باتیں تاجروں کے ایک وفد سے ملاقات میں کہیں۔

فرانس بھی قرضہ ری شیڈول کرنے پر راضی

فرانس نے بھی 400 ملین ڈالر قرضہ ری شیڈول کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ اس کے بعد پاکستان کے ری شیڈول ہونے والے قرضہ جات کی کل مالیت 5ء1326 ملین ڈالر ہو جائے گی۔

شہباز شریف پر قتل کا مقدمہ

سپاہ صحابہ کے دو کارکنوں کی ہلاکت پر پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ شہباز شریف پر قتل کا مقدمہ بن گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے معزول وزیر اعلیٰ پنجاب اور گرفتار شدہ ایس پی سی آئی اے طارق کمبوہ کے خلاف قتل کا پرچہ دیئے جانے کا حکم دیا ہے۔

انسداد دہشت گردی ایکٹ میں ترمیم کی جائے

سپریم کورٹ نے حکومت کو ہدایت کی ہے کہ انسداد دہشت گردی ایکٹ میں ترمیم کر کے دہشت گردوں کو گولی مارنے کا اختیار ختم کیا جائے۔ فاضل عدالت عظمیٰ نے کہا کہ پولیس کو قتل کا لائسنس نہیں دیا جاسکتا۔ پرامن ہڑتال، اشتہارات چسپاں کرنا اور ہینڈ بل کی تقسیم دہشت گردی نہیں ہے۔ ضروری نہیں کہ داخلی عدم استحکام کے تمام معاملات کو دہشت گردی تصور کر لیا جائے۔

صحافیوں کا پولیس کے خلاف مظاہرہ

صحافیوں پر پولیس تشدد کے خلاف لاہور میں مختلف صحافتی تنظیموں نے پریس کلب سے گورنر ہاؤس تک احتجاجی مارچ کیا۔ اور تشدد کے ذمہ دار ایس پی کینٹ اور دیگر پولیس اہلکاروں کے خلاف زبردست نعرے بازی کی۔ مارچ میں لاہور پریس کلب پنجاب یونین آف جرنلسٹس اور پاکستان فیڈریشن آف یونین جرنلسٹس نے شرکت کی۔

حکومتی موقف کمزور ہو رہا ہے

بی بی سی نے کہا ہے کہ طیارہ کیس میں ملزموں کا موقف مضبوط اور حکومتی موقف کمزور ہو رہا ہے۔ ابھی تک ٹھوس الزام سامنے نہیں آیا۔ فرد جرم لگانا آسان نہیں۔ نواز شریف بہت مطمئن نظر آرہے ہیں۔ پہلی بار کھل کر بات کی۔

تراویح کی رکعات پر جھگڑا۔ ایک قتل

خوشاب کے ایک گاؤں سوڈھی جے والی میں ایک مذہبی کارکن نے تراویح کی تعداد میں تنازعہ پر ایک دوسری تنظیم کے سرگرم کارکن عطاء محمد کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

حسین نواز کو سیاہ کپڑا ڈال کر لایا گیا

سابق وزیر اعظم نواز شریف کے صاحبزادے حسین نواز کو جب ملاقات کے لئے لایا گیا تو ان کے منہ پر سیاہ کپڑا ڈالا ہوا تھا۔ ان کے اہل خانہ اور ان کی والدہ نے کپڑا ہٹایا تو حسین کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔ بیگم کلثوم نواز شریف نے بتایا کہ حسین نواز کو سخت سردی میں بھی گرم کپڑے پہننے کی اجازت نہیں۔ گلے میں سخت تکلیف ہے۔ وزن کم ہو گیا ہے۔

ایک اور وفاقی وزیر

سابق وفاقی وزیر سید صابر شاہ کے مبینہ ظلم کا شکار ہونے والی ایک لڑکی کو منظر عام پر لایا جائے گا۔ یہ بات شیخ رشید کی بیوی ہونے کا دعویٰ کرنے والی شہناز شیخ نے بتائی ہے۔

پرانے "لاعلاج" امراض کا ہولزنک علاج
ٹریننگ بذریعہ ڈاک یا ریگولر کلاس...... ہومیو ڈاکٹر
پروفیسر سجاد
دار العلوم شرقی - ربوہ
04524-212694

کیا آپ کا بچہ سوتے میں پیشاب کر دیتا ہے
F.B کی Enurosis tabs
استعمال کریں۔ قیمت 30 روپے
فرحت ہومیو کلینک
طارق مارکیٹ ربوہ۔ فون 212352

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 26/63 برقبہ 10 مرلہ
دار العلوم شرقی ربوہ فوری فروخت کیلئے دستیاب ہے۔
رابطہ کیلئے ٹیلی فون نمبر 04524-211913
خالد مجید احمد 17/28 دار الرحمت شرقی ربوہ

رین بو فیشنز
فیصل آباد، لاہور کے چکروں سے نجات
چلڈرن، بوائز، گرلز، لیڈیز اور جینٹس کی منفرد اور نت نئی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں
رین بو فیشنز
ریلوے روڈ بالمقابل یوٹیلیٹی اسٹور - ربوہ

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ۔
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور - ربوہ
فون دکان۔ 699 گھر 211971

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 212175

DOCTORS / DEALERS
AVAIL LOW PRICES
X-RAY 100MA, 200MA, 300 MA, 500 MA, ECG, ETT, CARDIAC MONITOR / DEFIBS. PULSE OXIMETERS, MICROSCOPES NIKON JAPAN ALL HOSPITAL AND LAB. EQUIPMENTS AOTOMATIC AIR MATTRESS FOR BED-SORE PATIENT
IMS
21- Bank Sqr Model Town Lahore.
Tel & FAX 042-5865976 Mob: 0300 400852

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61